ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

احمدیہ مسجد ڈیٹن (اوھائیو)
مکرم میجر عبدالحمید صاحب جو حال ھی میں
امریکہ سے واپس پاکستان تشریف لائے ھیں
انکی انتھک کوششوں کا شیریں ثمر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

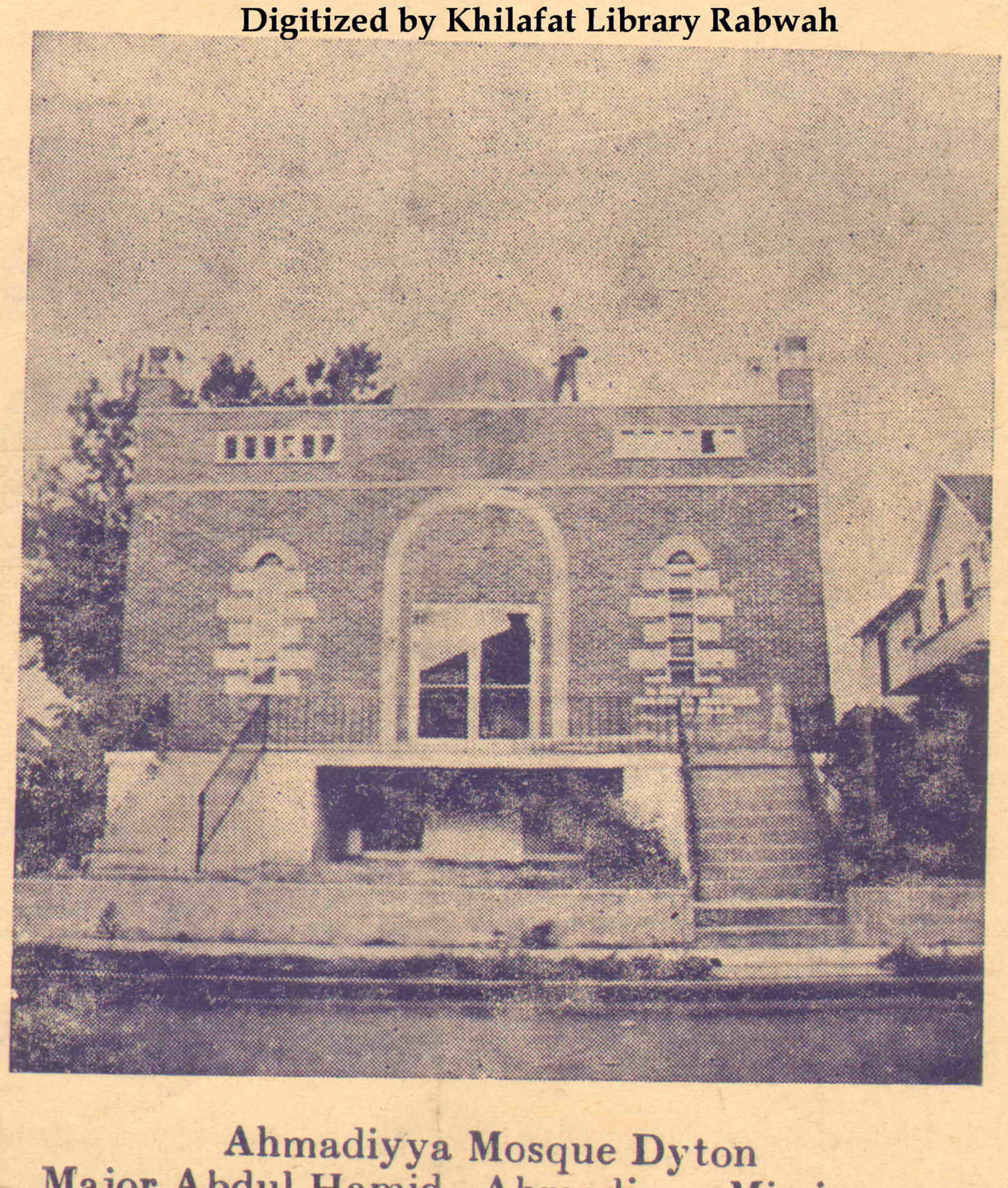

Ahmadiyya Mosque Dyton
Major Abdul Hamid, Ahmadiyya Missionary
Struggled Hard toget this Mosque Erected

اپریل ۱۹۶۷ء

ایڈیٹر
نسیم سیفی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤنگا"

(الہام حضرت مسیح موعودؑ)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ

تحریکِ جدید ربوہ

اپریل سنہ ۱۹۶۷ء

ایڈیٹر

نسیم سیفی

چندہ سالانہ :- دو روپیہ ۲؍ فی پرچہ :- بیس پیسے

جملہ خط و کتابت بنام مینجنگ ایڈیٹر ہونی چاہیئے

ترتیب

- بیرونی ممالک میں ہماری تبلیغ (اداریہ) ۲
- تبلیغ دو طرح ہوتی ہے (اقتباس) ۴
- اشاعتِ اسلام کا عظیم مقصد ہم سے قربانی چاہتا ہے (نائیجیریا کی سالانہ کانفرنس کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ کا پیغام) ۵
- شوقِ خداداد (نظم) ۸
- شذرات ۹
- پھر جہاں میں انقلاب آیا (نظم) ۱۲
- تحریک جدید کی خبریں ۱۳
- مخلصینِ جماعت کے لئے ایمان افروز واقعہ ۱۸
- تبصرے ۱۹
- آپ کے خطوط ۲۰
- مبلغین کی آمد و رفت ۲۱

پبلشر :- عبد اللطیف خان

مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت :- دفتر ماہنامہ تحریک جدید

دفاتر صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۳ | ماہنامہ تحریک جدید ربوہ | شمارہ ۴

شہادت ۱۳۴۶ھ ش / اپریل ۱۹۶۷ء

بیرونی ممالک میں ہماری تبلیغ

حال ہی میں شمالی نائیجیریا سے ایک پاکستانی دوست نے پاکستان کے ایک دینی مجلّہ کے نام ایک خط ارسال کیا ہے جو اس مجلّہ کی جنوری ۱۹۶۷ء کی اشاعت میں شائع ہوا ہے۔ یہ امر باعثِ مسرت ہے کہ جو پاکستانی دوست بیرونی ممالک میں ملازمت کے سلسلہ میں گئے ہوئے ہیں اُن میں سے ایک اچھی خاصی تعداد ایسے لوگوں کی ہے جو احمدیہ جماعت کے کام سے متاثر ہوتے ہیں اور اُن کے دل میں یہ درد پیدا ہوتا ہے کہ کاش مسلمانوں کی دیگر تنظیمیں بھی تبلیغِ اسلام کے لئے اپنے جان و مال وقف کریں اور ادیانِ باطلہ کا مقابلہ کر کے اسلام کی برتری ثابت کریں اور مختلف کونوں میں بسنے والی پیاسی رُوحوں کی رُوحانی تشنگی کو بجھائیں۔ اُن میں سے بعض اپنے جذبات کا اظہار بھی کرتے ہیں اور اِس اعتراف سے ہرگز ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرتے کہ اس وقت صحیح رنگ میں اور پُورے جذبہ کے ساتھ صرف اور صرف احمدیہ جماعت ہی اسلام کی خدمت کر رہی ہے۔

البتہ بعض ایسے بھی ہیں جو اپنے جذبات کا اظہار ایسے انتقام کے رنگ میں کرتے ہیں کہ گویا وہ یہ کہنا چاہتے ہیں کہ تبلیغ کا یہ کام کرنا تو دوسری اسلامی تنظیموں کو چاہیئے تھا لیکن یہ احمدی لوگ کہاں سے آ دھمکے ہیں۔ ہمیں ایسے حضرات کے جذبات سے بھی ہمدردی ہے اور ہم انہیں قدر کی نگاہوں سے دیکھتے ہیں البتہ یہ بات ہمارے لئے ——— اور در حقیقت سچائی کے ہر شیدائی کے لئے ——— تکلیف دہ ہے کہ ہمارے متعلق ایسی باتیں کہی جائیں جن میں سچائی کا کوئی شائبہ بھی نہ پایا جاتا ہو۔ جھوٹ سے سچ تو کبھی بچ نہیں سکتا، پھر وہ لوگ ایسا کیوں کرتے ہیں؟ یہ خدا ہی جانے ——— یا وہ خود جانیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جن صاحب کا ہم نے اس اداریہ کے شروع میں ذکر کیا ہے انہوں نے اپنے خط میں لکھا ہے کہ احمدی مبلغین پاکستان سے باہر (وہ نائیجیریا کا ذکر کرتے ہیں) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نبوت کا کوئی ذکر نہیں کرتے تاوقتیکہ کوئی شخص اُن کی دوسری باتوں سے اُن کے اثر کے ماتحت نہ آ گیا ہو۔

تبلیغ تو کھلے بندوں ہوتی ہے، اپنے اخبارات میں مضامین شائع کئے جاتے ہیں، عام اخباروں میں ہفتہ وار کالموں کے ذریعہ اپنا نظریہ پیش کیا جاتا ہے، سربازار تقاریر کے ذریعہ احمدیت کا پیغام پہنچایا جاتا ہے۔ پھر یہ کس طرح ممکن ہے کہ کوئی شخص اس بات سے ناواقف رہے کہ احمدی حضرات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو کیا مانتے ہیں۔

راقم الحروف کو اللہ تعالیٰ نے نائیجیریا میں ایک ہفتہ وار اخبار "ٹروتھ" جاری کرنے کا موقعہ عطا فرمایا اسکے کالموں میں سینکڑوں دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نبوت کا ذکر کیا گیا۔ خاکسار نے ایک پمفلٹ WAS HE A PROPHET (کیا حضورؑ نبی تھے؟) ہزاروں کی تعداد میں چھپوا کر تقسیم کیا اور اس میں حضورؑ کے امتی نبی کے مقام کی تفصیل کے ساتھ وضاحت کی گئی۔ خاکسار کی کتاب مسلم کیٹکزم جو ۱۹۶۳ء تک چھ مرتبہ چھپ کر ملک کے طول و عرض میں شائع ہو چکی تھی اس میں یہ دو سوال اور ان کے مفصل جواب موجود ہیں۔ پہلا سوال "کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی مبعوث ہو سکتا ہے؟" (صـ۳۳)۔ دوسرا سوال: "کیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی مبعوث ہوا ہے؟" (صـ۳۵)۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سوانح حیات جو خاکسار نے نائیجیریا میں کتابی صورت میں شائع کئے تھے ان میں حضورؑ کی نبوت کا ذکر موجود ہے (صـ۳۲)۔ اسی طرح خاکسار کے کتابچے "احمدیت کے متعلق پچاس حقائق" (انگریزی) کے صفحہ ۶ پر واضح الفاظ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نبوت کی تشریح موجود ہے اور یہی بات "آؤٹ لائن آف اسلام" کے صـ۲۷ پر بھی درج ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ نائیجیریا میں احمدیہ جماعت کی طرف سے شائع ہونے والے لٹریچر میں سے سینکڑوں ایسی مثالیں دی جا سکتی ہیں جہاں احمدیہ جماعت کے اس موقف کو کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام امتی نبی تھے واضح الفاظ میں پیش کیا گیا ہے۔

اس کے باوجود یہ کہنا کہ ہمارے مبلغین حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نبوت کا ذکر نہیں کرتے تاوقتیکہ کوئی شخص ان کی دوسری اسلامی باتوں سے پوری طرح متاثر نہ ہو جائے۔ یہ کسی طرح بھی دیانتداری کے تقاضے کو پورا نہیں کرتا +

اقتباس

تبلیغ دو طرح ہوتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں :-

"ایک تو اس طرح کہ بعض خاص خاص لوگ اپنے آپکو تبلیغ کیلئے وقف کر دیتے ہیں جن کے لئے قرآن کریم میں عاکفین اور مہاجرین کے الفاظ استعمال کئے گئے ہیں۔ اور ایک تبلیغ اِس رنگ میں ہوتی ہے کہ ساری جماعت جب بھی اسے موقع ملے تبلیغ میں حصہ لینے کے لئے تیار رہتی ہے۔ گویا ایک خاص لوگوں کی جماعت ہوتی ہے اور ایک عام لوگوں کی جماعت ہوتی ہے۔ مگر عام جماعت کے افراد کو بھی قرآن کریم کہتا ہے کہ تم صرف واقفین پر انحصار نہ رکھو بلکہ ساری جماعت کا یہ فرض ہے کہ وہ تبلیغ اسلام کرے اور بغیر استثناء کے ان کا ہر فرد اس میں حصہ لے۔ اگر ہماری جماعت کے افراد صرف اپنے رشتہ داروں کو ہی تبلیغ کریں اور ایک ایک شخص کے بیس بیس رشتہ دار بھی سمجھے جائیں تب بھی تھوڑے عرصہ میں ہی ہماری جماعت دو کروڑ تک پہنچ سکتی ہے۔ بیشک لوگ تمہیں غیروں کو تبلیغ کرنے سے روک سکتے ہیں لیکن کیا کوئی شخص کہہ سکتا ہے کہ اپنی بیوی کو یا اپنے خُسر کو یا اپنے سالے کو تبلیغ نہ کرو۔ اگر تم کسی غیر کو تبلیغ کرو تو ممکن ہے وہ تمہیں مارنے پیٹنے لگ جائے لیکن تمہارا اپنا باپ تمہیں نہیں مارے گا۔ تمہارا بیٹا تمہیں نہیں مارے گا۔ تمہارا خُسر تمہیں نہیں مارے گا"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۸ر اگست ۱۹۵۸ء)

امانت فنڈ

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں :-

"امانت فنڈ کی مضبوطی کا مطالبہ دراصل پس انداز کرانے کے لئے ہی تھا ـــــ اس کی اصل غرض صرف یہ تھی کہ جماعت کی مالی حالت مضبوط ہو۔ وہ اقتصادی لحاظ سے ترقی کرتی جائے اور فضول اخراجات کو محدود کرتی جائے"

(خطبہ جمعہ ۲۵ر نومبر ۱۹۳۸ء)

وقفِ زندگی

وقفِ زندگی کے سلسلہ میں حضورؓ فرماتے ہیں :-

"تم سے جس چیز کا مطالبہ کیا گیا اور جو اکیلا حقیقی مطالبہ ہے وہ تمہاری جان کا مطالبہ ہے۔ نہ صرف تمہیں اِس مطالبہ کو پورا کرنا چاہیئے بلکہ ہر وقت یہ مطالبہ تمہارے ذہن میں مستحضر رہنا چاہیئے کیونکہ اس وقت تک تم میں جرأت و دلیری پیدا نہیں ہو سکتی جب تک تم اپنی جان کو ایک بے حقیقت چیز سمجھ کر دین کے لئے اُسے قربان کرنے کے لئے ہر وقت تیار نہ ہو۔ (خطبہ جمعہ ۱۱ر جنوری ۱۹۳۵ء)

فضل عمر فاؤنڈیشن

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ اپریل ۱۹۶۷ء تک کل وعدہ کی ایک تہائی ضرور ادا ہو جانی چاہیئے +

اشاعتِ اسلام کا عظیم مقصد ہم سے قربانی چاہتا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ مشن نائیجیریا کی سالانہ کانفرنس کے لئے جو ۲۴ مارچ ۱۹۶۷ء کو شروع ہوئی اور ۲۶ مارچ کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی، حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل روح پرور پیغام ارسال فرمایا ——— (ایڈیٹر)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھُوَ النّاصِر

احبابِ کرام!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

مجھے یہ معلوم کرکے مسرت ہوئی ہے کہ آج آپ سب جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے یہاں جمع ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ اجتماع آپ سب کے لئے بہت بابرکت ثابت کرے اور اس کے نتیجہ میں آپ میں اپنے فضل سے اور زیادہ انابتِ الی اللہ اور نیک تغیر پیدا کرے اور ان علاقوں میں اسلام اور احمدیت کی فتح کا دن قریب سے قریب تر لے آئے۔ آمین

یہ دن اور یہ راتیں ذکرِ الٰہی، نوافل اور اجتماعی اور انفرادی دعاؤں میں بسر کریں کہ آسمان اور زمین کا رب آپ پر اپنے خاص فضل نازل فرمائے، آپ کی کمزوریاں اور کمیاں دُور فرمائے، آپ کو نافع الناس بنائے، آپ کی ناچیز کوششوں میں برکت ڈالے اور اسلام کو نہ صرف اس علاقہ میں بلکہ سارے مغربی افریقہ میں جلد فتح نصیب کرے۔ آمین

مَیں اس موقعہ پر آپ کو اس امر کی طرف متوجہ کرنا چاہتا ہوں کہ ہماری جماعت محض ایک مذہبی اور تبلیغی جماعت ہے۔ سیاست کے ساتھ ہمارا تعلق نہیں ہے۔ ہمارا مقصد محض دنیا میں اشاعتِ اسلام اور دنیا کا سچے خدا سے تعلق پیدا کرنا ہے اور ہمارا یہ مسلک ہے کہ جس جس ملک میں بھی جماعتِ احمدیہ قائم ہے وہ وہاں کی حکومت کے ساتھ ہر طرح تعاون کرتے ہوئے ملکی قوانین کی اطاعت کرے۔ پس آپ حکومتِ وقت کے ساتھ تعاون کا ایک اعلیٰ نمونہ پیش کریں اور مُلک کے بھلائی کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیں۔

دنیا بھر میں اشاعتِ اسلام کا عظیم مقصد ہم سے قربانی چاہتا ہے۔ اموال کی قربانی، اوقات کی قربانی، جذبات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی قربانی، آرام کی قربانی، عزتوں کی قربانی اور نفوس کی قربانی۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"سچائی کی فتح ہوگی اور اسلام کے لئے پھر اس تازگی اور روشنی کا دن آئے گا جو پہلے وقتوں میں آچکا ہے اور وہ آفتاب اپنے پورے کمال کے ساتھ پھر چڑھے گا جیسا کہ پہلے چڑھ چکا ہے لیکن ابھی ایسا نہیں۔ ضرور ہے کہ آسمان اسے چڑھنے سے روکے رہے جب تک کہ محنت اور جانفشانی سے ہمارے جگر خون نہ ہو جائیں اور ہم سارے آراموں کو اس کے ظہور کے لئے نہ کھو دیں اور اعزاز اسلام کے لئے ساری ذلتیں نہ قبول کریں۔ اسلام کا زندہ ہونا ہم سے ایک فدیہ مانگتا ہے۔ وہ کیا ہے ہمارا اسی راہ میں مرنا۔ یہی موت ہے جس پر اسلام کی زندگی اور زندہ خدا کی تجلی موقوف ہے۔" (فتح اسلام)

پس اسلام کی زندگی اور خدا تعالیٰ کی تجلی کا دن جلد تر لانے کے لئے محنت، جانفشانی اور قربانی کی ضرورت ہے۔ اسلام کی زندگی کے لئے اپنے نفسوں پر موت وارد کرنے کی ضرورت ہے اسلئے اپنے اندر ایک نیک تغیر پیدا کرو، ایک پاک تبدیلی۔ اس طرح کہ تم اپنے اعمال اور کردار، اخلاق اور جذبۂ فدائیت، للّٰہیت میں دنیا بھر میں ممیز و ممتاز ہو جاؤ اور

"اس سلسلہ میں داخل ہو کر تمہارا وجود الگ ہو اور تم بالکل ایک نئی زندگی بسر کرنے والے انسان بن جاؤ۔ جو کچھ تم پہلے تھے وہ نہ رہو۔" (المسیح الموعود۔ الحکم ۱۰ جولائی ۱۹۰۲ء)

اور اسلام کی فتح کا دن قریب تر لانے کے لئے ہر سختی برداشت کرنے اور ہر قربانی پیش کرنے کے لئے تیار ہو جاؤ۔ بظاہر تم خدا کے لئے ذلت برداشت کر رہے ہو گے، ایک موت قبول کر رہے ہو گے مگر یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دے گا۔ تم خدا کی قائم کردہ جماعت ہو جسے اس نے اسلام کو پھر سے زندہ کرنے کے لئے قائم کیا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دے گا۔ تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا۔ خدا فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا اور پھولے گا اور ہر ایک طرف سے اس کی شاخیں نکلیں گی اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا۔" (الوصیت)

یہ بات بھی یاد رکھو کہ تم سب محض خدا کے فضل سے احمدیت اور اسلام میں داخل ہو کر ایک ہاتھ پر جمع ہو گئے ہو یہ محض خدا تعالیٰ کا احسان ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں اسے نعمت قرار دیتا ہے۔ جبکہ فرماتا ہے:۔

"فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا"

پس اس نعمت کی قدر کرو، باہم پیار اور محبت سے رہو اور اطاعت کا ہمیشہ اعلیٰ نمونہ دکھاؤ۔ سیدنا

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"تم جو مسیح موعود کی جماعت کہلا کر صحابہؓ کی جماعت سے ملنے کی آرزو رکھتے ہو اپنے اندر صحابہؓ کا رنگ پیدا کرو۔ اطاعت ہو تو ویسی ہو، باہم محبت اور اخوت ہو تو ویسی ہو۔ غرض ہر رنگ میں ہر صورت میں تم وہی شکل اختیار کرو جو صحابہؓ کی تھی۔" (الحکم نمبر ۱۰ ۱۹۰۱ء)

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم نے باہم اخوت و محبت اور اطاعت کا جو اعلیٰ نمونہ دنیا کے سامنے پیش کیا تھا وہی نمونہ اب تم دنیا کے سامنے پیش کرو۔ پھر جس طرح ان پر اللہ تعالیٰ نے بے حد افضال نازل فرمائے تھے اُسی طرح آپ پر بھی انشاء اللہ اپنے افضال نازل فرمائے گا۔ آپ کو ایک نئی زندگی بخشے گا اور ایک تازہ نور جس سے دُنیا روشن ہو جائے، تاریکی کے بادل چھٹ جائیں، گمراہی ناپید ہو جائے اور اسلام دُنیا میں غالب آجائے اور اللہ تعالیٰ کا روشن چہرہ دُنیا میں پھر ظاہر ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ وہ دن جلد لائے۔ آمین

مجھے اِس سلسلہ میں آپ سے یہ بھی کہنا ہے کہ اِس مُلک میں جہاں ایک طرف اِس مُلک کے عوام رُوحانی تشنگی محسوس کر رہے ہیں اور آپ سے یہ توقع رکھتے ہیں کہ آپ ہر قسم کی قربانی پیش کر کے اُن کی یہ تشنگی دُور کریں وہاں وہ آپ سے یہ توقع بھی رکھتے ہیں کہ اس ملک سے جہالت کو دُور کرنے اور علم کو پھیلانے میں بھی آپ کوئی کسر باقی نہ رہنے دیں۔ پس اُن کی تربیت و تبلیغ کے ساتھ ساتھ اُن کی تعلیم کی طرف بھی خاص توجہ دیں۔

اللہ تعالیٰ آپ سب کے ساتھ ہو اور ہمیشہ اپنی رحمت کے سایہ میں رکھے۔ فقط والسلام

(خاکسار مرزا ناصر احمد)
خلیفۃ المسیح الثالث

۸ ۳/۶۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارا خدا

"قرآن کریم نے ہمیں بتایا ہے کہ ہمارا خدا بڑی ہی حسین ذات ہے بلکہ وہ تمام حسنوں کا منبع ہے۔ دنیا میں کہیں کسی جگہ اور کسی نقطۂ نگاہ سے آپ کو کوئی حسن نظر آئے تو وہ حسن دراصل اللہ تعالیٰ کے حسن کا ہی ایک پرتو ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں نہایت تفصیل کے ساتھ ہمیں بتایا ہے کہ ہمارا اللہ وہ ہے جو اپنی ذات اور اپنی صفات میں کمالِ تام رکھتا ہے۔ تمام محامدِ کاملہ اس کے لئے ہی ثابت ہیں۔ وہ تمام صفاتِ حسنہ سے متصف اور ہر قسم کے نقص، خامی، کمزوری اور بُرائی سے منزّہ ہے۔" (حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز)

شوقِ خداداد

نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میرے ہونٹوں پہ جو فریاد ابھی باقی ہے
تیرے الطاف کی رُوداد ابھی باقی ہے

نہ عطا کر مجھے تکمیلِ ہُنر کی دولت
اے خدا! فطرتِ حسّاد ابھی باقی ہے

زندگی کیا ہے تری زلف کے سایوں کے بغیر
ہجر کی دھوپ کی بیداد ابھی باقی ہے

عظمت و شوکتِ انساں کا تصوّر نہ رہا
لغزشِ پا کی مگر یاد ابھی باقی ہے

مالکِ دار و رسن! اِک نگہِ لطف و کرم
تیرا یہ بندۂ آزاد ابھی باقی ہے

جن کے ہاتھوں سے ہیں قیصر و کسریٰ کے نقوش
ان کے حالات کی اِک یاد ابھی باقی ہے

جُوئے شِیراب نہ سہی حُسن کا مطلوب مگر
عشق کی فطرتِ فرہاد ابھی باقی ہے

اپنی منزل پہ بھی رُکنے سے گریزاں ہے نسیم
جذبۂ شوقِ خداداد ابھی باقی ہے

شذرات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک دلیل

یہ بھی شکست خوردگی ہی کی ایک دلیل ہوتی ہے کہ انسان غیر متعلق باتوں کو پیش کر کے نتائج کو ان کے سر تھوپے۔ مثلاً لیگوس میں ایک علاقائی عیسائی مجلس نے فیصلہ کیا کہ بیرونِ ملک سے کسی ایسے عیسائی پادری کو منگوایا جائے جو اسلام کا ماہر ہو اور وہ نائیجیریا میں مختلف مقامات پر اسلام کی کمزوریوں کے متعلق تقاریر کرے۔ اس فیصلہ کی رپورٹ چھپتے ہی احمدیہ مشن کے انچارج نے عیسائیوں کو مناظرے کی دعوت دی جس کے قبول کرنے سے انہوں نے صاف انکار کر دیا۔ البتہ اسلام کی ترقی کی ایک یہ وجہ بتائی کہ مسلمان اپنی تقاریب (شادی وغیرہ) ایسے اوقات میں منعقد کرتے ہیں جبکہ عیسائیوں کی عبادت کا وقت ہوتا ہے اور اس طرح عیسائیوں کو ان تقاریب پر مدعو کر کے وہ انہیں عبادت سے روکے رکھتے ہیں۔ جس اجلاس میں یہ دلیل پیش کی گئی تھی اس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا تھا کہ انگلیکن چرچ مسلمانوں کے ساتھ مناظرہ نہیں کرے گا اور نہ ہی اس معاملہ میں مزید کچھ کہے گا جو اُن کی مجلس کے ایک فیصلہ سے متعلق ہے اور جس کی وجہ سے یہ سارا ہنگامہ ہو رہا ہے۔

یہ خبر ویسٹ افریقن پائلاٹ (لیگوس) کے ۱۱ر جون ۱۹۵۹ء کے پرچہ میں چھپی تھی۔

حیرت انگیز تبدیلی

لیگوس۔ نائیجیریا کے ایک کیتھولک مشن کے ہفت وار اخبار ہیرلڈ (HERALD) نے اپنی ۱۹ر اگست ۱۹۵۵ء کی اشاعت میں احمدیہ جماعت کی کوششوں کے ذریعہ مسلمانوں کی ترقی کے متعلق لکھا:۔

"ہر چند کہ مسلمانوں کی اصلاح و ترقی کی گزشتہ کوششیں ناکام رہی ہیں لیکن منصۂ شہود پر آنے والی موجودہ صورتِ حال ان سے مختلف ہے۔ ہمارے مسلمان ہموطنوں کی حالت اب بالکل بدلی ہوئی ہے۔ آج سے تیس سال قبل تک وہ سب سے زیادہ پسماندہ قوم شمار ہوتے تھے لیکن جب سے احمدیوں نے اپنی توقی پذیر مہم کا آغاز کیا ہے یہاں کے مسلمانوں میں حیرت انگیز تبدیلی رونما ہوئی ہے۔"

عیسائیت کی بقاء

عیسائی مشنوں میں سے کیتھولک مشن سب سے زیادہ طاقتور ہے۔ اس مشن کے اراکین بھی زیادہ ہیں اور واعظین بھی۔ ساری دنیا میں انہوں نے تبلیغ کا جال

پھیلایا ہوا ہے۔ اور ابھی چند ہی برسوں تک ان کا
اور دیگر عیسائی مشنوں کا یہ خیال تھا کہ افریقہ تو بس
عیسائیت کے حلقۂ آغوش میں آیا ہی چاہتا ہے۔ اپنے
گلے پھاڑ پھاڑ کر یہ لوگ کہہ رہے تھے ——— کہ
اسلام کا خاتمہ ہونے ہی والا ہے لیکن جن جن علاقوں میں
اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیت کا پیغام پہنچا ہے عیسائیوں
کو اپنی کامیابی نہ صرف مشکوک نظر آتی ہے بلکہ وہ ہمت
ہار بیٹھے ہیں اور گویا اب انہیں یہ صاف نظر آ رہا ہے
کہ اسلام کا خاتمہ تو ایک طرف رہا عیسائیت کا وجود
خطرہ میں پڑ گیا ہے۔ لیگوس۔ نائیجیریا کے کیتھولک اخبار
ہیرلڈ نے اپنی ۲۷ مئی ۱۹۵۵ء کی اشاعت میں لکھا:۔

"چرچ (یعنی عیسائی دنیا) نہایت بہادری
کے ساتھ تاریخ کی سب سے بڑی مشکل کا مقابلہ
کر رہا ہے۔ اپنی بقاء اور لوگوں کی روحوں
کے لئے جنگ لڑ رہا ہے۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک اہم مسئلہ

رائٹ ریورنڈ ہاؤسنر جب لیگوس نائیجیریا کے
بشپ مقرر ہوئے تو انہوں نے اپنی سب سے پہلی تقریر میں
اپنے سامعین سے کہا کہ عیسائیوں کے سامنے بعض اہم
مسائل ہیں اور ان مسائل میں سے ایک مسئلہ انہوں نے
عیسائیت اور اسلام کے مقابلہ کو بتایا۔

ان کی اس تقریر کی رپورٹ لیگوس کے اخبار
ڈیلی ٹائمز کی ۱۲ مئی ۱۹۵۵ء کی اشاعت میں شائع ہوئی۔

اسلام میں عورت کا مقام

لندن سے شائع ہونے والے "ٹائمز" (TIMES)
نے ۱۵ فروری ۱۹۶۷ء کی اشاعت میں مختلف مذاہب میں
عورتوں کی پوزیشن پر ایک مفصل مضمون شائع کیا ہے اسلام
میں عورتوں کی پوزیشن سے متعلقہ حصہ کا ترجمہ درج ذیل ہے۔
ہمیں اخبار کا تراشہ مکرم بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد
لندن نے ارسال کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر
دے۔ آمین

"اسلام اس لحاظ سے دلچسپ ہے کہ اس نے آج
سے چودہ سو سال قبل عورت کو بہت سے وہ حقوق دیئے
جو انگریز عورتوں کو گزشتہ دس بیس سال میں پارلیمنٹ ایکٹ
کے ذریعہ ملے ہیں۔

بہت سی خامیاں جو اس کی طرف منسوب کی جاتی
ہیں کہ اس نے عورتوں سے برا سلوک روا رکھا ہے وہ اسکی
تعلیم سے کوئی تعلق نہیں رکھتیں بلکہ رسوم و رواج کی وجہ
سے ہیں۔

اگر ایک دوسرے سے برسرپیکار قبیلوں کی جنگجویانہ
زندگی کے ماحول کو مدنظر رکھ کر دیکھا جائے جبکہ عورتیں
اپنی بیٹیوں کو زندہ درگور کر دیا کرتی تھیں کیونکہ وہ جنگ
میں کام نہ آ سکتی تھیں تو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اصلاحات
نہایت درجہ ترقی پسندانہ اقدام تھیں۔

چار بیویاں کرنے کی اجازت دینے سے اسوقت
کی بہت سی اخلاقی خرابیوں کی اصلاح مقصود تھی اور
اس طرح جنگوں میں کام آنے والے بہت سے عرب

سپاہیوں کی بیواؤں کو ایک گھریلو زندگی کی حفاظت حاصل ہوگئی۔ اکثر مسلمان ایک ہی بیوی رکھتے ہیں اور کئی سلطنتوں نے قانوناً ایک ہی بیوی کی اجازت دے رکھی ہے جس کی بنیاد عورت سے اچھے سلوک پر رکھی گئی ہے (یعنی تعدد ازدواج کو اس شرط کے ساتھ مشروط کیا گیا ہے کہ تمام بیویوں سے اچھا اور ایک جیسا سلوک کیا جائے)۔

اسلامی شادی ایک معاہدہ ہے۔ لڑکی کو یہ حق حاصل ہے کہ اس کی مرضی کو مدنظر رکھا جائے اور وہ اپنی شادی کے لئے کوئی شرط بھی لگا سکتی ہے۔ دراصل خرابی کی جڑ عورتوں میں تعلیم کی کمی ہے نہ کہ حقوق کی قلت۔ ایک مسلمان عورت کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ غیر مسلمان سے شادی سے انکار کر دے (یا یہ کہ مسلمان عورت غیر مسلم سے شادی نہ کرے)۔

عورتوں کو یہ حق حاصل ہے کہ اپنے بیٹے کو سات سال تک اور بیٹی کو اس کے شادی کے قابل ہونے کی عمر تک اپنے پاس رکھیں۔ پرانے انگریزی قانون کے مطابق ایک دودھ پیتے بچے کو اس کا باپ ماں سے چھین کر کسی اور عورت کو دینے کا حق رکھتا تھا۔ اور ماں کو اپنے بچے کے متعلق یہ بھی پتہ نہ چل سکتا تھا کہ اسے کہاں رکھا جا رہا ہے۔ ۱۹۲۵ء تک وہ خاوند کے ساتھ والدین کے حقوق میں برابر نہ سمجھی جا سکتی تھی (یہ حق اسے ۱۹۲۵ء میں ملا ہے)۔

(اسلام میں) ایک عورت اپنے والدین کی جائداد میں سے وراثت کی حقدار ہے اور اس طرح خاوند کی وراثت میں بھی۔ اسے جائداد پیدا کرنے کا حق حاصل ہے اور اپنی جائداد کو جس طرح چاہے استعمال کر سکتی ہے۔ انگریز عورتوں کو یہ حق حال ہی میں ملا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وہ مذہبی علوم حاصل کرنے میں برابر کی حقدار ہے اور عورتوں کے لئے نماز کی امامت کرا سکتی ہے اور اس طرح دیگر تقاریب میں بھی عورتوں کی رہنما بن سکتی ہے۔ عورتیں مسجد میں نماز ادا کرتی ہیں جہاں یا تو ان کے لئے الگ جگہ مخصوص کر دی جاتی ہے یا وہ مردوں کے پیچھے کھڑی ہو سکتی ہیں +

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پھر جہاں میں انقلاب آیا

(الحاج مولوی محمد صدّیق صاحب امرتسری)

سُنو اُے سُننے والو! پھر جہاں میں انقلاب آیا
کہ جس کے منتظر تھے سب وہ رشکِ ماہتاب آیا

مبارک ہو تجھے اَے اُمّتِ محبوبِ سُبحانی
پلٹ کر حسبِ وعدہ پھر ترا عہدِ شباب آیا

جہاں کو نُورِ قرآں سے منوّر کر دیا جس نے
محمد مصطفٰےؐ کا وہ بروزِ لاجواب آیا

گلستانِ حبیبِ کبریا کی پاسبانی کو
اُسی فیضِ مجسّم سے وہ ہو کر فیضیاب آیا

ترستے تھے جو دیدِ مہدیٔ دوراں کو صدیوں سے
بحمد اللہ اُن کی التجاؤں کا جواب آیا

چمن والو اُٹھو اپنے چمن کی رونقیں دیکھو
گیا دورِ خزاں اور پھر کوئی رشکِ گلاب آیا

مسیح و مہدیٔ آخر زماں جو آنے والا تھا
بفضلِ ایزدی مثلِ طلوعِ آفتاب آیا

ہوئے شمس و قمر رمضان میں جس کے لئے تیرہ
وہ مردِ فارس و مہدیٔ برحق کامیاب آیا

غلامِ احمدِ مرسل ہوئے مبعوث خود پہلے
پھر اُن کے بعد "رحمت کا نشاں" "عالم کباب" آیا

تجلّی قدرتِ ثانی کی دیکھی چشمِ بینا نے
فلک سے مہر جب رخصت ہوا تو ماہتاب آیا

جہاں میں ہر طرف جنگوں کے یہ شعلے بتاتے ہیں
بشر پھر کبر و نخوت کے سبب زیرِ عتاب آیا

سزا دیتا نہیں مولیٰ کسی کو بے سبب ہرگز
گناہ جب بڑھ گیا حد سے تو دنیا پر عذاب آیا

تحریک جدید کی خبریں

لائبریریا میں اسلام کی برتری پر متعدد تقاریر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم مولوی مبارک احمد صاحب ساقی مبلغ انچارج لائبریا مقیم منروویا نے مضافات کا دورہ کرکے اسلام کا پیغام پہنچایا: آپ جس گاؤں یا شہر میں گئے آپ نے حالات حاضرہ کو مدنظر رکھتے ہوئے اسلامی تعلیم کی برتری کے ثبوت پیش کئے اور سامعین کو بتایا کہ اسلام جو کہ دینِ فطرت ہے وہی ایک ایسا مذہب ہے جو انسان کی ہر قسم کی الجھن کو حل کر سکتا ہے۔ انسان نے اپنی عقل کی غلامی کرکے اپنے آپ کو جن مصائب میں گرفتار کر رکھا ہے ان سے رہائی کی صرف ایک ہی صورت ہے اور وہ یہ ہے کہ وہ اس راز کو سمجھ لے کہ ؎

عقل اندھی ہے اگر نورِ الہام نہ ہو

اللہ تعالیٰ نے انسانی رہنمائی کے لئے اس زمانے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرما کر ایک دفعہ پھر اسلام کی صحیح اور ہر حالت میں قابلِ عمل تعلیم کو دنیا کے سامنے پیش کیا ہے۔ آپ نے ضرورت کے مطابق عیسائیت اور اسلام کی تعلیم کا مقابلہ بھی کیا اور بتایا کہ اس موجودہ زمانے میں جبکہ سائنسی تحقیقات کی وجہ سے انسان کو پہلے سے زیادہ غور و پرداخت کی عادت پڑ گئی ہے عیسائیت کی تعلیم اسے ہرگز مطمئن نہیں کر سکتی۔ اور یہی وجہ ہے کہ بڑے بڑے پادری اب عیسائیت کے عقائد پر کڑی نکتہ چینی کر رہے ہیں اور اس کی اخلاقی تعلیم کو بھی ناقابلِ عمل بتا رہے ہیں۔ اگر اسلامی تعلیم سے انہیں پوری پوری آگاہی ہو جائے اور وہ تعصب کو چھوڑ کر غور کریں تو وہ یقیناً حلقہ بگوشِ اسلام ہونے میں ہی اپنی عافیت سمجھیں۔

آپ نے مسلمانوں کو اس بات کی تلقین کی کہ اب لوہا گرم ہے اسے کوٹنے کا یہی وقت ہے۔ ہر مسلمان کا فرض ہے کہ جس طرح بھی ہو اور جس قدر بھی ہو اپنے مذہب کی تبلیغ کرے۔

مکرم مولوی ساقی صاحب زبانی تبلیغ کے علاوہ مقامی اخبار لائبریرین سٹار میں باقاعدگی کے ساتھ ایک مذہبی کالم لکھتے ہیں جس کے ذریعہ انہیں ہزاروں لوگوں تک پیغام پہنچانے کا موقعہ مل جاتا ہے۔ اسی طرح ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر بھی وہ پروگراموں میں حصہ لیتے ہیں۔ اسلامی مسائل کے متعلق کتب کی تقسیم کے ذریعہ بھی لوگوں کو اسلام کے قریب لانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ ایسے پمفلٹ جن میں اسلام اور عیسائیت کی تعلیم کا مقابلہ ہو مسلمانوں اور عیسائیوں — دونو کے لئے دلچسپی کا باعث بنتے ہیں۔ اور بعض اوقات کتب کی تقسیم کے بعد بعض دوستوں سے ایک لمبی خط و کتابت

شروع ہوجاتی ہے جو اِس بات کا واضح ثبوت ہے کہ اسلامی لٹریچر میں دلچسپی لی جارہی ہے۔

حال ہی میں جو رپورٹ موصول ہوئی ہے اس میں مکرم ساقی صاحب نے اِس بات کا ذکر بھی کیا ہے کہ وہ لبنان کے سفیر اور آئوری کوسٹ کے وزیر تجارت و صنعت سے بھی ملے اور اُنہیں احمدیت کی تعلیم اور جماعت کے اغراض و مقاصد سے آگاہ کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرالیون

مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر مبلغ انچارج سیرالیون اپنی رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں کہ گزشتہ ایام میں (یہ رپورٹیں عام طور پر اشاعت سے ایک دو ماہ قبل کی ہوتی ہیں) سعودی عرب کا ایک وفد سیرالیون میں عربی کی تعلیم کا جائزہ لینے آیا۔ اس وفد نے دیگر اداروں کے علاوہ ہمارا فری ٹاؤن کا سیکنڈری سکول بھی دیکھا اور وہاں عربی کی تعلیم کے موجودہ مروجہ طریق سے اطمینان کا اظہار کیا۔ مکرم بشیر صاحب نے حال ہی میں عربی کی تعلیم کے لئے ایک نہایت مفید کتاب شائع کی ہے جس سے سکولوں کے طلباء آسانی سے عربی سیکھ سکتے ہیں۔ اس وفد نے اِس بات پر اپنی مسرت کا اظہار کیا کہ مغربی افریقہ میں عربی کی اشاعت میں احمدیہ جماعت نے بہت قابلِ قدر کوششیں کی ہیں۔

اِسی طرح ایک عالم دین مدینہ منورہ سے تشریف لائے اور احمدیہ مشن ہاؤس میں قیام کیا۔ آپ نے قرآن کریم کی تفسیر دیکھ کر فرمایا کہ اِس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ اگر قرآن کریم کا علم حاصل کرنا ہو تو آپ کی جماعت کی طرف سے پیش کردہ تفسیر بہت مفید ثابت ہو سکتی ہے۔ بلکہ انہوں نے یہ بھی کہا کہ علمِ قرآن سیکھنے کے لئے ربوہ جانا از حد ضروری معلوم ہوتا ہے۔

تعلیمی حلقہ میں بھی مکرم بشیر صاحب نے بعض ضروری امور سرانجام دیئے۔ ٹیچر ٹریننگ کالج کے بورڈ کے ممبر ہونے کی حیثیت سے آپ نے اس بورڈ کے اجلاسوں میں شرکت کی اور مسلمان طلباء کیلئے عربی اور دینی تعلیم کا سلیبس تیار کرنے میں مدد دی۔ ممبولو چیف ڈم میں ایک پرائمری سکول کھولنے کی اجازت مل چکی ہے اور امید ہے کہ عنقریب ہی انشاء اللہ یہ سکول جاری کر دیا جائے گا۔ موجودہ سکولوں کی گرانٹ میں اضافہ کے لئے بھی مولوی صاحب موصوف نے ذمہ دار عہدیداروں سے ملاقات کی اور امید ہے کہ ان ملاقاتوں کا خاطر خواہ نتیجہ نکلے گا۔

گیمبیا

مکرم مولانا غلام احمد صاحب بدوملہوی کی پاکستان واپسی کے بعد اور مکرم چودھری محمد شریف صاحب کے پہنچنے تک مکرم مولوی داؤد احمد صاحب حنیف نے مشن کے جملہ کام سرانجام دیئے۔ اِس عرصہ میں ایک مقامی مبلغ ابراہیم جکینے صاحب نے باتھرسٹ کے اردگرد کے علاقوں کا دورہ کیا اور زبانی تبلیغ کے علاوہ لٹریچر بھی تقسیم کیا۔ رمضان کے ایام میں آپ نے درس قرآن کریم بھی جاری رکھا۔

مکرم حنیف صاحب نے الحاج سر فضل محمد سنگھاٹے گورنر جنرل کی نومولود بچی کے عقیقہ کی تقریب میں شرکت کی اور حاضرین کو اسلام کی تعلیم سے آگاہ کیا۔

سکاٹ لینڈ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت گرمجوشی سے کام کرنے والے مبلغ ہیں۔ وہ اس راز سے خوب واقف ہیں کہ تبلیغ کے لئے آجکل پریس ایک ایسی چیز ہے جس کی افادیت کا کوئی انکار نہیں کر سکتا۔ اسکو اللہ تعالیٰ نے تحریر کا خاص ملکہ عطا فرمایا ہے اور پھر آپ کے مضامین گہری سوچ کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ آپ جہاں بھی جاتے ہیں وہاں سے کسی نہ کسی رنگ میں اخبار ضرور نکالنا شروع کر دیتے ہیں۔ چنانچہ اب جبکہ آپ گی آنا سے سکاٹ لینڈ تبدیل ہوئے ہیں تو یہاں بھی آپ نے ایک گزٹ کی صورت میں مضامین اور خبریں سائیکلوسٹائل کر کے تقسیم کرنے شروع کر دیئے ہیں۔

مکرم آرچرڈ صاحب نے اپنی رپورٹ میں تحریر فرمایا ہے کہ ایک پادری صاحب جو جنوبی مراکش مشن کے ہوم سیکرٹری ہیں انہوں نے ہمارے مشن ہاؤس میں "انجیل کا پیغام" کے موضوع پر تقریر کی۔ لیکچرار صاحب ایک عرصہ تک مراکش میں عیسائیت کے مبلغ رہ چکے ہیں۔ تقریر کے بعد سامعین نے سوالات کئے لیکن کوشش کے باوجود وہ مسلمان سامعین کے سوالوں کے جواب تسلی بخش طور پر نہ دے سکے۔ آخر وہ ان باتوں کا جواب دے بھی کیا سکتے تھے کہ بائیبل میں تحریف ہو چکی ہے اور کسی ایک آیت کے بدلنے سے بھی ساری کتاب کا وقار گر جاتا ہے۔ اور لوگوں کا اس پر اعتماد اُٹھ جاتا ہے۔ یا وہ کفارہ کے سلسلہ میں اس سوال کا کیا جواب دے سکتے تھے کہ جس کے سر میں درد ہو اس کا دوا کھانا ضروری ہے۔ کیا کبھی ایسا بھی ہوا ہے کہ سر درد زید کو ہو اور بکر دوا کھالے تو زید کو آرام آجائے۔

اسی طرح آرچرڈ صاحب نے عیسائیوں کی ایک تبلیغی میٹنگ میں شرکت کی۔ اس میٹنگ میں ایک عورت پادری بھی حصہ لے رہی تھی۔ جب آرچرڈ صاحب نے اس عورت سے پوچھا کہ وہ پولوس کی اس بات کو کن نظروں سے دیکھتی ہے کہ "عورت کے لئے یہ باعث شرم ہے کہ وہ گرجا میں تعلیم دے یا تبلیغ کرے" تو وہ کچھ کھسیانی سی ہو گئی اور زبانِ حال سے اس بات کا اعتراف کرنے لگی کہ پرانی عیسائیت اب نئے زمانے کو راس نہیں آسکتی۔

فجی

مکرم مولوی نور الحق صاحب انور چھبیس فروری ۱۹۶۷ء کو اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے ربوہ سے فجی کے لئے بذریعہ بس روانہ ہوئے۔ آپ یہاں سے لاہور تشریف لے گئے اور وہاں سے بذریعہ ہوائی جہاز کراچی کے لئے روانہ ہوئے اور ۲۸ فروری کو کراچی سے فجی کے لئے روانہ ہو گئے۔

بہت سے اصحاب نے بس سٹینڈ پر آپ کو الوداع کہی۔ مکرم مولینا غلام احمد صاحب بدوملہوی نے انکی روانگی سے قبل دعا کروائی۔

محرم مولوی صاحب موصوف اس سے قبل ایک لمبے عرصہ تک مشرقی افریقہ اور امریکہ میں فریضہ تبلیغ سرانجام دے چکے ہیں۔ مرکز میں قیام کے دوران آپ ایک وقت میں نائب وکیل التبشیر کے فرائض سرانجام دیتے رہے ہیں اور جامعہ احمدیہ میں بھی کچھ عرصہ پڑھاتے رہے ہیں۔ فجی میں اس وقت مولینا شیخ عبدالواحد صاحب سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مبلغ ہیں جو مکرم مولوی نوالحق صاحب انور کے وہاں پہنچنے کے کچھ عرصہ بعد واپس پاکستان تشریف لے آئیں گے۔

مولینا عبدالواحد صاحب نے فجی جانے سے قبل ایران اور چین میں تبلیغی جہاد میں حصہ لیا ہے۔ فجی کے تاریخی اور جغرافیائی حالات سے تعلق ایک مضمون ماہنامہ تحریک جدید کے ستمبر ۱۹۶۶ء کے شمارہ میں شائع ہو چکا ہے۔

انگلستان

مکرم بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد لندن نے روٹری کلب میں اسلام کی تعلیم اور ہماری روزمرہ کی زندگی پر تقریر کی۔ تقریر کے بعد متعدد اصحاب نے مزید واقفیت حاصل کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔

روٹری کلب میں تقریریں اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت اچھا اثر پیدا کرتی ہیں کیونکہ سننے والے تمام کے تمام سنجیدہ طبقہ سے تعلق رکھنے والے ہوتے ہیں۔

چودھری عبدالرحمن صاحب نے ایک تقریر ایک سکول میں کی اور ایک کسی کالج میں۔ طلباء نے ان تقاریر میں خوب دلچسپی لی اور بہت سی باتوں کو حیرانگی کے ساتھ سنا کیونکہ ان کے لئے یہ باتیں بالکل نئی تھیں۔

سکینڈے نیویا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کوپن ہیگن اور ملامو کی دینیات کی کلاسیں باقاعدگی سے لگتی رہیں۔ چونکہ ان کلاسوں میں نماز، قرآن کریم اور اسلامی مسائل کی تعلیم دی جاتی ہے اور لوگوں کیلئے یہ اچنبھے کی بات ہے اس لئے اخبارات بھی ان کلاسوں کا کسی نہ کسی رنگ میں ذکر کرتے رہتے ہیں اور اس طرح مشن سے لوگوں کی واقفیت بڑھتی رہتی ہے۔

ہمارے ڈینش دوست مسٹر میڈسن کی کتاب "رسول اکرمؐ کے سوانح حیات اور حضور کی تعلیم" چھپ کر تیار ہو گئی ہے۔ یہ کتاب نہ صرف اپنی دینیات کی کلاسوں کے لئے مفید ثابت ہو گی بلکہ عوام بھی اس سے مستفید ہوں گے اور انشاء اللہ العزیز لوگوں کو اسلام سے متعارف کرانے کا بہتر ذریعہ ثابت ہو گی۔

سوئٹزرلینڈ

مکرم چودھری مشتاق احمد صاحب باجوہ مبلغ انچارج سوئٹزرلینڈ نے ایک چرچ یوتھ گروپ کو اسلام کے متعلق ضروری واقفیت بہم پہنچائی۔ یہ گروپ مسجد دیکھنے آیا تھا۔ مختصر سی تقریر کے بعد مکرم باجوہ صاحب نے نوجوانوں کو سوالات کا موقعہ دیا۔ چنانچہ اسلام کی تعلیم کی مختلف جہات سے تشریح کرنے کا موقعہ ملا۔

سود کے متعلق ایک پروفیسر صاحب ——— زمرلین صاحب ——— نے لیکچر دیا۔ مکرم باجوہ صاحب

نے اس میں شرکت کی اور تقریر کے بعد سوال و جواب میں حصہ لیا۔ اس موقعہ پر مکرم باجوہ صاحب کو پانچ مختلف ممالک کے سفراء سے ملاقات کا موقعہ ملا۔

یونیورسٹی کے ایک طالب علم کو اسلام پر ایک تقریر تیار کرنے میں مدد دی۔ یہ تقریر انہوں نے ایک عیسائی حلقہ میں کرنی تھی۔

مسٹر کمال فالمر کا ایک مضمون جو انہوں نے ایک غیر مسلم کے مضمون کے جواب میں لکھا تھا ایک مقامی اخبار میں چھپا۔

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ یوروپ کے احمدی مسلمان اسلام کی تبلیغ اور اسلام پر حملوں کے خلاف دفاع میں خوب دلچسپی لیتے ہیں۔

امریکہ

چودھری شکر الٰہی حسین صاحب نے ایک پبلک ہال میں اسلام کی خوبیوں پر لیکچر دیا۔ سامعین کی تعداد پچاس کے قریب تھی۔ لیکچر کے بعد سوالات کا موقعہ دیا گیا۔ چنانچہ اسلام کی تعلیم کے مختلف پہلوؤں پر اور اسلام اور عیسائیت کی تعلیم کے مقابلہ سے متعلق متعدد سوالات پوچھے گئے جن کے جوابات دیئے گئے۔ اور لیکچر کے اختتام پر سلسلہ کے شائع کردہ بعض پمفلٹ بھی تقسیم کئے گئے۔ اسی طرح LA GARANGE میں ایک گرجے میں اسلام کی تعلیم کے متعلق تقریر کی اور یہاں بھی سوالات کے جواب دیئے گئے۔

شکاگو میں ہر ہفتہ دو تربیتی اجلاس منعقد کئے کئے جاتے رہے۔ ان اجلاسوں میں نومسلموں کو نماز یاد کرائی جاتی ہے اور قرآن و حدیث کے اسباق دیئے جاتے ہیں۔ WANKEGAN ILL میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے چار نوجوانوں نے بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شمولیت اختیار کی۔ اللہ تعالیٰ انہیں استقامت عطا فرمائے۔ آمین

مکرم چودھری عبدالرحمٰن صاحب بنگالی مبلغ انچارج نے ایک مقامی اخبار کو خط لکھا جس میں اس بات کی طرف پبلک کی توجہ مبذول کرائی گئی کہ ان کے علاقے میں جو جرائم میں کمی واقع ہوئی ہے یہ صرف پولیس وغیرہ کی کوششوں ہی کا نتیجہ نہیں ہے بلکہ کچھ آسمانی عوامل بھی اس میں شامل ہیں۔ اور لوگوں سے اپیل کی کہ وہ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ اخلاقی اقدار کو قائم رکھنے میں ان کی مدد فرمائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ تحریک جدید

ماہنامہ تحریک جدید کی توسیع اشاعت کا یہ مطلب ہے کہ تحریک جدید کے ذریعہ دنیا بھر میں تبلیغ اسلام کے ذریعہ ہونے والی فتوحات کی تفاصیل کو زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچایا جائے۔

آپ اس نیک کام میں ہماری مدد فرما سکتے ہیں۔ آپ اپنے علاوہ ایک اور مستقل خریدار مہیا فرمانے کی کوشش کریں۔

اگر آپ نے ماہنامہ کا چندہ ابھی تک ادا نہیں کیا تو براہ مہربانی ادائیگی کر کے ہمیں اطلاع دیں۔ آپ یہ چندہ لوکل محصل صاحب کو ادا کر سکتے ہیں۔

(مینجنگ ایڈیٹر)

اکڑ کر چلنا خدا تعالیٰ کو سخت ناپسند ہے

لیکن

ایک استثناء جو خدا تعالیٰ کو بہت پیاری لگی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے ایک خطبہ میں فرمایا :-

"ایک صحابی بیان کرتے ہیں ..... میں نے خیال کیا کہ اگر میں نے طواف کرتے ہوئے کوئی کمزوری دکھلائی تو کافر خیال کرینگے کہ ملیریا کی وجہ سے مسلمانوں کی طاقت زائل ہو چکی ہے اور اب وہ ہمارا شکار ہیں۔ چنانچہ جب میں اُن کے سامنے سے گزرتا تھا تو اپنی کمر سیدھی کر لیتا تھا اور اکڑ کر چلتا تھا اور جب اُس جگہ سے ہٹ جاتا تو کبڑا ہو کر چلنے لگتا۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اکڑ کر چلنا خدا تعالیٰ کو سخت ناپسند ہے لیکن اس شخص کا اکڑ کر چلنا خدا تعالیٰ کو بہت ہی پیارا لگا ہے۔"

مخلصینِ جماعت کے لئے اِس ایمان افروز واقعہ میں قیمتی سبق

اِس ایمان افروز واقعہ سے جماعت احمدیہ کے مخلصین کے لئے جو قیمتی سبق بیان کرنا مطلوب ہے وہ بھی حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے الفاظ میں ہی ملاحظہ فرمائیے۔ فرمایا :-

"اگر تم قربانی کے لحاظ سے کمزور ہو، یا مالی لحاظ سے کمزور ہو، یا سخاوت کے لحاظ سے کمزور ہو تب بھی یہ دیکھ کر کہ اِس وقت اسلام اور احمدیت کو تمہاری قربانی کی ضرورت ہے تم بناوٹ کے طور پر اکڑ کر چلو گو تم دلی طور پر اس قربانی پر ناخوش ہو گے لیکن چونکہ اللہ تعالیٰ کو اس کی ضرورت ہے اسلئے تمہارا قبض سے قربانی کرنا جو بظاہر ایک گناہ ہے تمہارے لئے نیکی سے بڑھ کر ثواب کا موجب ہو گا کیونکہ تم اس کام کی بنیاد رکھ رہے ہو کہ جو کام آج تم نے قبض سے کیا ہے آئندہ تم اسے بشاشت سے کرو گے کیونکہ ہر نیکی دوسری نیکی کا پیش خیمہ ہوتی ہے ..... پس میں جماعت کے احباب کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو محسوس کریں اور زیادہ سے وعدے (وعدہ جاتِ تحریک جدید) لکھائیں اور پھر انہیں جلد پورا کریں۔"

اللہ تعالیٰ ہم سب کو عمل کی توفیق بخشے۔ آمین +

خاکسار شبیر احمد وکیل المال اوّل تحریک جدید

تبصرے

"احمدی بچوں کے لئے جماعت احمدیہ کی مختصر تاریخ"

قوموں کی تاریخ صرف ان کے گزرے ہوئے ایام کی داستان ہی نہیں ہوتی بلکہ ان کے مستقبل کو سنوارنے کیلئے ایک شفیق استاد کا بھی کام دیتی ہے۔ ایک ایسا استاد جو مختلف حالات میں پیش آمدہ واقعات کے نتائج کو اس طرح نہایت نرمی سے اپنے شاگردوں کے سامنے رکھتا ہے کہ وہ اس سے سبق بھی سیکھ لیں اور ان کے دل میں استاد کی نوازشات کا تاثر بھی گہرا ہوتا چلا جائے۔ جو قوم اپنی تاریخ سے ناواقف ہو وہ اپنے مستقبل کے لئے بھی کوئی امنگیں اپنے دل میں پیدا نہیں کر سکتی۔

درحقیقت قوموں کی ترقی کا راز اس بات میں بھی مضمر ہوتا ہے کہ وہ اپنے ماضی پر فخر کر سکیں۔ احمدیہ جماعت کو قائم ہوئے ابھی کچھ بہت عرصہ نہیں گزرا لیکن پھر بھی اس مختصر سے عرصہ کی تاریخ اتنی شاندار ہے کہ اسے سنہری حروف میں لکھنے سے بھی تسکین نہیں ہوتی کہ اسکی پیشکش میں پورا پورا انصاف برتا گیا ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام، حضرت خلیفۃ اوّلؓ اور حضرت خلیفۃ ثانی رضی اللہ عنہما اور جماعت کی دیگر مقتدر ہستیوں کی زندگیاں رہتی دنیا تک روشن رہیں گی اور لوگ ان کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالنے پر فخر کیا کریں گے۔

مکرم شیخ خورشید احمد صاحب نے احمدی بچوں کیلئے جماعت احمدیہ کی مختصر تاریخ کے عنوان سے ایک کتابچہ تالیف کیا ہے احباب جماعت کو چاہیئے کہ اپنے بچوں کو یہ کتابچہ ضرور پڑھائیں تاکہ وہ اپنے ماضی پر فخر کر سکیں اور اپنے مستقبل کیلئے ان کے دل میں ایک ایسی امنگ پیدا ہو سکے جو ان کو انسانیت کی انتہائی بلندیوں سے ہمکنار کر دے۔ کتابچے کی قیمت صرف ایک روپیہ ہے اور لجنہ اماء اللہ مرکزیہ سے دستیاب ہو سکتا ہے۔

"برہان ہدایت"

مؤلفہ مولوی عبدالرحمن صاحب مبشر مولویفاضل۔

حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام کے متعلق احادیث میں یہ پیشگوئی تھی کہ حضورؑ کے دم سے کافر مرینگے۔ ایک عرصہ تک لوگ یہ سمجھتے رہے کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ مہدی جس طرف منہ کر کے سانس لیگا اس طرف میلوں میل تک کافر جاں بحق ہو جائینگے۔

لیکن حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے بعد یہ عقدہ کھلا کہ اس کا صحیح مطلب یہ ہے کہ حضورؑ کے دلائل اتنے مضبوط ہونگے کہ مخالفین انکا جواب لانے سے قاصر رہیں گے اور کافروں پر ایک طرح کی موت وارد ہو جائیگی۔

حضورؑ ہی کے دلائل کو مبلغین سلسلہ عالیہ احمدیہ نے ساری دنیا میں پیش کر کے بے نظیر کامیابی حاصل کی ہے۔ ان مبلغین نے دلائل کس طرح پیش کئے اور ان کا کیا نتیجہ نکلا۔ اسکی تفاصیل مبلغین ہی کے الفاظ میں مکرم مولوی عبدالرحمن صاحب مبشر نے برہان ہدایت میں پیش کر کے سلسلہ کے لٹریچر میں ایک قابل قدر اضافہ کیا ہے۔ یہ ۲۸۸ صفحات کی کتاب تصاویر سے مزین ہے قیمت صرف پانچ روپے ـــــ ربوہ میں گرین لینڈ بک سنٹر سے مل سکتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ کے خطوط

مکرم عبدالرحیم صاحب راٹھور پشاور سے تحریر فرماتے ہیں :-

"مکرمی محترمی حبی فی اللہ جناب سیفی صاحب کان اللہ فی عونکم - السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ - ماہنامہ تحریک جدید باقاعدہ مکرم مولوی عبدالکریم صاحب سے خریدتا ہوں - بہت ہی قابلِ تعریف اور عمدہ طریق سے رسالہ ایڈٹ ہو رہا ہے Notes and Rabwah Diary اور Comments بہت زیادہ دلچسپی کا باعث ہیں"

گلزار احمد صاحب پشاور لکھتے ہیں :-

"میں تقریباً ڈیڑھ سال سے رسالہ کا خریدار ہوں اور میں طالبعلم ہوں - رسالے کو نہایت شوق سے پڑھتا ہوں - خاص طور پر انگریزی حصے کو - کیونکہ آپ جو انگریزی لکھتے ہیں وہ بہت آسان ہوتی ہے - اس سے نہ صرف علم میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ انگریزی بولنے اور لکھنے میں بھی آسانی ہوتی ہے لیکن افسوس ہے کہ انگریزی کے صفحے بہت کم ہوتے ہیں - اگر انگریزی کے صفحات زیادہ کر دیئے جائیں تو بہتر ہوگا - پرسوں "تحریک جدید" کا سالانہ ملا - شروع سے لیکر اخیر تک پڑھا - مضامین نہایت دلچسپ اور علم میں اضافہ کرنیوالے تھے - آپ نے جس محنت سے اس رسالے کے مضامین لکھے ہیں اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے - آمین"

مکرم مولوی محمد عمر صاحب شاہد ایم اے تحریر فرماتے ہیں :-

"رسالہ بہت ہی عمدہ اثر طبیعت پر چھوڑتا ہے خصوصاً غیر از جماعت احباب کے لئے بہت دلچسپی کا باعث ہے اور ان کی یا میں امید میں بدلتی نظر آتی ہے - مبلغین کی ڈائری خاص دلچسپی کا باعث ہے خصوصاً عیسائی دنیا سے مقابلہ والا حصہ"

مکرم محمد صدیق خان صاحب چک نمبر ۱۳۲ جنوبی تحریر فرماتے ہیں :-

"رسالہ بفضلہ تعالیٰ معلومات سے پُر ہوتا ہے اور غیر از جماعت احباب بھی اسے خاص دلچسپی سے پڑھتے ہیں - میں اس میں دو چیزوں کی زیادتی کو غیر از جماعت دوستوں کی اور اپنی مزید دلچسپی کا موجب سمجھتا ہوں پہلی چیز تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فارسی کلام اور عربی کلام کے چند اشعار مع اردو ترجمہ ہے - دوسری چیز بیرونی مشنوں میں سے دو مشنوں کی ڈائری اور کسی ایک غیر ملکی احمدی مسجد کی تصویر اور اسکی پوری

مبلّغین کی آمد و رفت

مکرم میجر عبدالحمید صاحب چار مارچ ۱۹۶۷ء کو امریکہ سے واپس تشریف لائے۔ آپ بیس مارچ ۱۹۶۲ء کو ربوہ سے انگلستان کے لئے روانہ ہوئے تھے۔ کچھ عرصہ انگلستان میں تبلیغ اسلام کا فریضہ انجام دینے کے بعد آپ امریکہ تشریف لے گئے جہاں آپ کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے دٹین میں ایک خوبصورت اور شاندار مسجد بنانے کی توفیق ملی۔ آپ نے امریکہ میں قیام کے دوران دیگر امور کے علاوہ اخبارات کے ذریعہ اسلامی تعلیم کو عام کرنے کی خصوصی کوششیں کیں۔ مختلف موضوعات پر آپ نے قلم اُٹھایا اور اہالیانِ امریکہ کو اسلام کی صحیح تعلیم سے روشناس کرانے کی ہر ممکن کوشش کی۔

اسی دوران میں آپ نے ایک کتاب "اسلام اور عیسائیت" بھی تصنیف کی۔ یہ کتاب انشاء اللہ عنقریب ہی امریکہ میں اشاعت پذیر ہو جائے گی۔ شائع کرنے والے ادارے کے ایڈیٹروں نے اس کتاب کے متعلق نہایت حوصلہ افزاء تبصرہ کیا ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ یہ کتاب نہایت عالمانہ اور مفید معلومات سے پُر ہے۔

اللہ تعالیٰ مکرم میجر صاحب کا مرکزِ سلسلہ میں واپس تشریف لانا ہر رنگ میں بابرکت کرے آمین۔

مکرم مرزا لطف الرحمٰن صاحب غانا کے لئے اور مکرم قریشی فیروز محی الدین صاحب نائیجیریا کے لئے تشریف لے گئے۔ مکرم مرزا صاحب نے اس سے قبل بھی غانا میں فریضۂ تبلیغ سرانجام دینے کی سعادت حاصل کی ہوئی ہے۔ مکرم قریشی صاحب سنگاپور، غانا اور نائیجیریا میں کام کر چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان دونوں مبلغین کا حافظ و ناصر ہو اور انہیں احسن طریق پر دین کی خدمت کی توفیق دے۔

مکرم و محترم چودھری محمد شریف صاحب سابق مبلغ بلادِ عربیہ جو تین فروری ۱۹۶۷ء کو دوسری بار گیمبیا کے لئے ربوہ سے روانہ ہوئے تھے وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیر و عافیت منزلِ مقصود پر پہنچ چکے ہیں۔ آپنے وہاں پہنچنے کی اطلاع دیتے ہوئے تحریر فرمایا ہے کہ جماعت کے دوستوں نے نہایت گرمجوشی سے آپ کا استقبال کیا اور ربوہ کے حالات خاص طور پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و عافیت کے متعلق دیر تک باتیں کرتے رہے۔

اللہ تعالیٰ مکرم چودھری صاحب کو احسن طریق پر خدمتِ دین کی توفیق دے اور ہمیشہ اپنی حفاظت میں رکھے۔ اور ہر قدم پر آپ کی مدد فرمائے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اچھوتے اور بے مثل
ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کے لئے
انگوٹھیاں
فرحت علی جیولرز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون نمبر ۲۶۲۳ — دی مال لاہور

کلام حسن بہتاسی

ربوۂ مکہ ہمارا اولین مقصود ہے
قادیاں دارالاماں پھر ربوۂ موعود ہے
ربوۂ ثالث جو ہم کو حق تعالیٰ نے دیا
وہ یہی ہے نام جس کا ربوۂ محمود ہے

ایک عظیم احمدی شاعر کا مجموعہ کلام آپ کی تشنگی دور کردیگا
مرتبہ ڈاکٹر نذیر احمد صاحب ریاض — قیمت -/۲ روپے

سوونیئر-۲

فاروق - مجلس خدام الاحمدیہ لاہور
جس میں مولوی دوست محمد صاحب شاہد کی تحریر میں کشمیر کی جنگ آزادی میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے کارہائے نمایاں دیئے گئے ہیں جو ایک تاریخی دستاویز کی حیثیت رکھتے ہیں -
قیمت صرف -/۳ روپے

برہان ہدایت

مصنفہ مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر - حیرت انگیز تبلیغی واقعات کا مجموعہ - قیمت صرف -/۵ روپے - ڈاک خرچ بذمہ خریدار
گرین لینڈ بک سنٹر - گولبازار ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

موازنۂ مذاہب

"میدانِ عمل" — نسیم سیفی

اِس کتاب میں اسلام کی ترقی اور عیسائیت کی شکست کی ایک واضح تصویر دکھائی گئی ہے۔ اِس کتاب کے مندرجہ ذیل مضامین خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں:۔

۱۔ اسلام اور عیسائیت کی موجودہ جنگ اور اس کا پس منظر۔

۲۔ ڈاکٹر بلی گراہم اور احمدی مبلغین

۳۔ عیسائیت کی شکست کی تدریجی منازل۔

۴۔ کسرِ صلیب کا ایک اور ثبوت۔

قیمت:۔ بارہ آنے۔ (پچھتر پیسے)۔

احمدیہ بک ڈپو، دارالرحمت شرقی، ربوہ

تبلیغی ماہنامہ الفرقان ضرور خریدیں!

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے فرمایا:۔

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اسکی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور محاسن پر بہت اچھے پیرایہ میں بحث کی گئی ہے۔

ب۔ مخیر اور مستطیع احباب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خود خریدنا چاہیئے بلکہ اپنی طرف سے نیکدل اور سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب کے نام بھی جاری کرانا چاہیئے۔

چندہ سالانہ:۔ چھ روپے

مینیجر الفرقان۔ ربوہ

ھوالشافی

ربوہ کے دو مشہور تحفے

۱۔ ہاضمون۔ یہ دیسی ادویات کا سفوف ہر قسم کے فروٹ سالٹوں سے بدرجہا بہتر ہے۔

ہاضمہ کی تمام خرابیوں اور دائمی قبض کے لئے اکسیرِ اعظم ہے۔

قیمت فی شیشی نصف پاؤ ایک روپیہ پچاس پیسہ۔

۲۔ سرمہ مسیحائی۔ جملہ امراضِ چشم کے لئے ربوہ کا بہترین سرمہ۔

قیمت۔ فی شیشی پچاس پیسہ

پیش کردہ

حکیم نذیر احمد سرتاج الاطباء

دواخانہ ہاضمون رجسٹرڈ (نصرت کیمیکل ورکس)

گولبازار ربوہ

بیمار بھنوں کیلئے نایاب تحفہ

عدم فائدہ پر ——— قیمت واپس

ایک ہزار مریض عورتوں کی مصدقہ دواء

سیپاٹون

یہ دوا سیلان الرحم، بندش حیض، درد سے آنا، زیادہ آنا، بانجھ پن، دم رحم، اعصابی درد، باؤ گولہ کیلئے کامیاب دوا ہے۔

سینکڑوں خواتین اس سے صاحبِ اولاد بن چکی ہیں۔ کثرتِ اولاد سے پیدا ہونے والی کمزوری کو دور کر کے چہرہ انار کی طرح سرخ بناتی ہے۔ ہر موسم، ہر عمر اور ہر مزاج کے لئے یکساں مفید آزمائش شرط ہے

قیمت فی شیشی علاوہ محصول ڈاک ۵ روپے

ملنے کا پتہ

ایچ۔ پی فارمیسی دھوریہ (کھاریاں) ضلع گجرات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مفید اور مؤثر دوائیں

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کیلئے مفید ترین جڑی بوٹیوں کا جوہر جو آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچوں، عورتوں اور مردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی۔ سوا روپیہ

تریاقِ اٹھراء

اسقاطِ حمل، بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مشہور عالم گولیاں۔

قیمت مکمل کورس پندرہ روپے

نورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضؓ کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمل کورس ۲۵ روپے۔

سرمہ خورشید

دھند، غبار، خارش، ککرے، موتیا بند اور دیگر امراضِ چشم کیلئے اکسیر اور لاجواب۔ قیمت ۷۵ پیسے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

مرض اٹھرا کا

دنیا میں پہلا ہومیوپیتھک ہسپتال

تعریف۔ جن مستورات کے حمل اسقاط ہو جاتے ہیں یا مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں یا پیدائش کے بعد کم عمری میں فوت ہو جاتے ہیں اسکا نام اٹھرا ہے۔ اسکے تریاق کیلئے لاکھوں حکیم ڈاکٹر ریسرچ کرتے آرہے ہیں مگر کامیابی نصیب نہیں ہوئی۔ خاکسار کی بیس سالہ ریسرچ میں خداوند تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے "محافظ اٹھرا" جیسے نادر نسخہ سے نوازا ہے۔ اسکی یہ دوا اتنی موثر اور مفید ہے کہ دنیا میں اس کی مثال کی اور کوئی دوا نہیں۔ آرام نہ آنے پر قیمت واپس۔

قیمت مکمل کورس ۲۱ روپے آدھا کورس گیارہ روپے۔

امریکن میڈیکل ہال

ڈاکٹر نذیر احمد چوک بازار گنگاپور سٹیٹ ضلع لائلپور

سب آفس: نصیر احمد جودھامل بلڈنگ ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ

دفتر دوم کی

انیس سالہ کتاب

خوشخبری برائے مجاہدین دفتر دوم

اس یادگاری کتاب کی طباعت زیر غور ہے

اس میں وہ مجاہدین تمام ہوں گے

جن کا چندہ ۱۹۴۵ء سے ۱۹۶۳ء تک ہر سال بغیر کسی ناغہ کے مول ہوگا

اس لئے اپنے ناغہ کے سالوں کا ابھی سے پر کر لیجئے